Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۷ رجب ۱۳۹۹ھ ، ۳ احسان ۱۳۵۸ ہش ، ۳ جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۲۳

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

ہمارے لئے وہ صلیب کافی ہے جو خود اپنی قربانی دینے کی صلیب ہے

سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے اور ایک سچی قربانی ہے جو حضرت احدیّت میں ادا کی جاتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (الزمر آیت ۵۴)

ترجمہ:- تُو (اللہ کو ہماری طرف سے) کہہ دے، اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کرکے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ خَادِمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَقَدْ اَضَلَّهٗ فِي الْاَرْضِ فَلَاةٍ (بخاری کتاب الدعواة باب التوبة)

ترجمہ: خادمِ رسول حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اُس آدمی کو بھی نہیں ہوئی ہوگی جسے جنگل بیابان میں کھانے پینے سے لدا ہوا گمشدہ اونٹ اچانک مل جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرت احدیّت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے ...... اس کا کرم اور رحم اس بخل سے پاک ہے کہ کسی انسان پر دو موتیں وارد کرے۔ سو انسان توبہ کی موت سے ہمیشہ کی زندگی کو خریدتا ہے اور ہم اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے کسی دوسرے کو پھانسی پر چڑھانے کے محتاج نہیں ہیں۔ ہمارے لئے وہ صلیب کافی ہے جو اپنی قربانی دینے کی صلیب ہے۔

یاد رہے توبہ کا لفظ نہایت لطیف اور روحانی معنے اپنے اندر رکھتا ہے جس کی غیر قوموں کو خبر نہیں یعنی توبہ کہتے ہیں اُس رجوع کو کہ جب انسان تمام نفسانی جذبات کا مقابلہ کرکے اور اپنے پر ایک موت کو اختیار کرکے خدا تعالیٰ کی طرف چلا آتا ہے۔ سو یہ کچھ سہل بات نہیں ہے۔ اور ایک انسان کو اُسی وقت تائب کہا جاتا ہے جب وہ بکلّی نفسِ امارہ کی پیروی سے دستبردار ہو کر اور ہر ایک تلخی اور ہر ایک موت خدا کی راہ میں اپنے لئے گوارا کرکے آستانہ حضرت احدیت پر گر جاتا ہے۔ تب وہ اِس لائق ہو جاتا ہے کہ اس موت کے عوض میں خدا تعالیٰ اس کو زندگی بخشے۔"

(قادیان کے آریہ اور ہم صفحہ ۵۲، ۵۳ طبع اوّل)

اخبارِ احمدیّہ

ربوہ ۳ احسان (جون)۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے اور بلڈ پریشر بھی کم ہے۔

احباب جماعت بالالتزام درد و الحاح کے ساتھ حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ـــ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم احسان ۱۳۵۸ ہجری شمسی مطابق یکم جون ۱۹۷۹ء کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اس امر پر بہت لطیف انداز میں روشنی ڈالی کہ اسلام سلامتی اور امن کا مذہب ہے۔ اس نے صرف ایسی تعلیم ہی نہیں دی ہے جس سے قیام امن میں مدد ملتی ہے بلکہ اس نے اپنی نہایت درجہ حکیمانہ تعلیم کے ذریعہ ظلم و زیادتی، فتنہ و فساد کی جڑ کاٹ کر رکھ دی ہے۔

حضور نے واضح فرمایا کہ انسانی زندگی سینکڑوں اور ہزاروں قسم کے تعلقات سے عبارت ہے۔ ان تعلقات کا دائرہ میاں بیوی کے تعلقات، ماں باپ اور اولاد کے تعلقات، بہنوں بھائیوں کے باہمی تعلقات، ہمسائیوں کے ساتھ تعلقات، اہلِ شہر کے ساتھ تعلقات، اہلِ ملک کے ساتھ تعلقات، دوسری قوموں اور مذاہب کے افراد کے ساتھ تعلقات کی حدود سے بھی آگے نکل کر وسیع سے وسیع تر ہوتا ہوا کائنات کی ہر ذی روح اور غیر ذی روح چیز کے ساتھ تعلق پر حاوی ہے۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

مُلاقات

تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سیّد عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ رجب ۱۳۹۹ھ
۳ احسان ۱۳۵۸ ہش
۳ جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنسان کی وضعِ استقامت اور اسکی عظیم الشان برکات

اللہ تعالیٰ نے ان تمام لوگوں کو جو اسلام پر ایمان لے آتے ہیں ایک مختصر لیکن نہایت ہی اہم دعا سکھائی ہے اور انہیں اِس کا پابند کیا ہے کہ وہ دن اور رات کے مختلف اوقات میں اِس دعا کو بار بار مانگیں اور زندگی بھر مانگتے چلے جائیں۔ وہ بنیادی اہمیت کی حامل دعا یہ ہے:۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ (الفاتحہ آیت ۶)

ترجمہ:۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

اِسلام کو قبول کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے باوجود ہر مسلمان کے لئے اِس دعا کے مانگنے کو فرض قرار دینے سے صاف عیاں ہے کہ صراطِ مستقیم یعنی سیدھے راستہ پر گامزن ہونا اور تمام عمر گامزن رہنا آسان نہیں ہے اور یہ کہ اِس سے صرف نماز روزہ اور دیگر نیک اعمال اور روزمرہ زندگی سے متعلق اسلامی احکام کی بجاآوری ہی مراد نہیں ہے بلکہ اس میں احکامِ خداوندی کی ظاہری بجاآوری سے بڑھ کر کسی بہت ہی ارفع و اعلیٰ مقصد کے دائمی حصول کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اُس مقصد کے حصول کی توفیق عطا ہونے کے لئے مسلسل دعائیں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

وہ ارفع و اعلیٰ اور بلند و بالا مقصد کیا ہے؟ اِس اہم اور بنیادی سوال کا جواب ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں یہاں خلاصتہً درج کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے انسانی زندگی کے اِس ارفع و اعلیٰ مقصد پر اپنی کتب وملفوظات میں بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور اِس ضمن میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی نہایت لطیف اور پُرمعارف تفسیر بیان فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ الصِّراط المُستقیم سے محض سیدھا راستہ مراد نہیں ہے کیونکہ سیدھا کا اُردو لفظ المستقیم کے پورے مفہوم کو ادا نہیں کرتا۔ مستقیم کا عربی لفظ بہت وسیع معنوں کا حامل ہے اسی لئے آپ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کا ترجمہ کیا ہے "ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر" اور پھر اِس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

"استقامت سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک چیز جب اپنے عین محل اور مقام پر ہو وہ حکمت اور استقامت سے تعبیر پاتی ہے۔ مثلاً دُوربین کے اجزاء کو اگر جدا جدا کر کے ان کو اصل مقامات سے ہٹا کر دوسرے مقام پر رکھ دیں وہ کام نہ دے گی۔ غرض وضع الشیٔ فی محلّہٖ کا نام استقامت ہے یا دوسرے الفاظ میں یہ کہو کہ ہیئت طبعی کا نام استقامت ہے۔ پس جب تک انسانی بناوٹ کو ٹھیک اسی حالت پر نہ رہنے دیں اور اسے مستقیم حالت میں نہ رکھیں وہ اپنے اندر کمالات پیدا نہیں کر سکتی۔"

(ملفوظات جلد نہم ص ۲۱)

اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کے معنے یہ ہوئے کہ اے خدا تو ہمیں ایسے راستہ پر قائم کر اور اُس پر چلا جو ہماری فطرتِ صحیحہ یا ہیئتِ طبعی کے عین مطابق ہو تاکہ ہم رُوحانی کمالات حاصل کر سکیں۔ یہاں ایک اور سوال پیدا ہوتا تھا کہ انسان کی فطرتِ صحیحہ یا ہیئتِ طبعی سے کیا مراد ہے؟ یعنی یہ کہ انسان کی ہیئتِ طبعی کا تعیّن کیسے ہو اور کیسے پتہ لگے کہ کونسا عمل انسان کی فطرتِ صحیحہ کے مطابق ہے اور کونسا اس کے برخلاف؟ اِس سوال کا بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت ہی لطیف جواب دیا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ ہے کہ ہر چیز کی ہیئتِ طبعی یا فطرتِ صحیحہ کا پتہ اس کی علّتِ غائی سے لگتا ہے۔ جو بات اُس کی علّتِ غائی کو پورا کرنے والی ہوگی وہ لازمی طور پر اُس کی ہیئتِ طبعی یا فطرتِ صحیحہ کے عین مطابق ہوگی۔ مثلاً دُوربین کی علّتِ غائی دُور کی چیزوں کو نظری طور پر قریب کر دکھانا ہے۔ جب تک ہم دُوربین کے مختلف اجزاء کو حرکت دے کر اُس حالت پر نہیں لائیں گے کہ اُس میں سے دیکھنے سے دُور کی چیزیں قریب نظر آنے لگیں اُس کی ہیئتِ طبعی متعیّن نہیں ہوگی۔ اِسی طرح انسان کی فطرتِ صحیحہ کی تعیین جسے حضورؑ نے اِس تعلق میں انسان کی وضعِ استقامت قرار دیا ہے پیدائشِ انسانی کی علّتِ غائی معلوم کرنے سے ہو سکتی ہے۔ سو انسان کی پیدائش کی غرض یا علّتِ غائی جیسا کہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ (الذٰریٰت آیت ۵۷) سے ظاہر ہے تعبّدِ ابدی ہے یعنی یہ کہ انسان اطاعتِ خداوندی کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھائے کہ اُس کا ہر فعل حتیٰ کہ ہر حرکت و سکون عبادت کا درجہ اختیار کر لے اور وہ کہہ سکے کہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (الانعام آیت ۱۶۳)

یہ کیفیت اُس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان ہمہ تن خدا کا ہی نہ ہو جائے اور اپنے تمام قویٰ، طاقتوں اور استعدادوں کو مادام الحیات خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف نہ کر دے۔ اِس لحاظ سے انسان کی ہیئتِ طبعی یا فطرتِ صحیحہ یا حضور علیہ السلام کے الفاظ میں اُس کی وضعِ استقامت اُس للّٰہی وقف سے عبارت ہے جس کے تحت ایک حقیقی مومن اپنی تمام طاقتوں اور استعدادوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دکھاتا ہے اور اس کا اپنا کچھ باقی نہیں رہتا اور وہ ہمہ تن خدا کا ہو جاتا ہے۔ اِسی کا نام صراطِ مستقیم ہے اور اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ میں اِسی وضعِ استقامت کے حصول کی دعا سکھائی گئی ہے۔ جب یہ استقامت میسّر آجائے تو حصولِ کمالات اور انعاماتِ الٰہیہ کا دروازہ کھل جاتا ہے اِسی لئے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا کے معاً بعد صراطِ مستقیم کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (فاتحہ آیت ۷)

ترجمہ:۔ (ہمیں) ان لوگوں کے راستہ پر (چلا) جن پر تُو نے انعام کیا جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہوا اور نہ وہ (بعد میں) گمراہ ہوئے۔

صراطِ مستقیم کے اِن وسیع تر معانی و مفہوم اور بصیرت افروز تشریح کو ہم خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرحکمت و پُرمعارف الفاظ میں یہاں درج کرتے ہیں۔ حضورؑ اِس بسیط تفسیر کو خلاصتہً بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ یہی اِسلام کا لفظ جو اِس جگہ بیان ہوا ہے دوسرے لفظوں میں قرآن شریف میں اُس کا نام استقامت رکھا ہے جیسا کہ وہ یہ دعا سکھلاتا ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یعنی ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر، ان لوگوں کی راہ جنہوں نے تجھ سے انعام پایا اور جن پر آسمانی دروازے کھلے۔

واضح رہے کہ ہر ایک چیز کی وضعِ استقامت اس کی علّتِ غائی پر نظر کر کے سمجھی جاتی ہے۔ اور انسان کے وجود کی علّتِ غائی یہ ہے کہ نوعِ انسان خدا کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ پس انسان کی وضعِ استقامت یہ ہے کہ جیسا وہ اطاعتِ ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی درحقیقت خدا کے لئے ہو جائے۔ اور جب وہ تمام اپنے قویٰ سے خدا کے لئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اُس پر انعام نازل ہوگا جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔"

(کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب")

اب چونکہ اِس وضعِ استقامت کا حاصل ہونا اور اس کے نتیجہ میں انسان کا مستقیم الحال ہونا اور اُسی پر دوام اختیار کرنا آسان نہیں ہے اور اِس کے لئے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا کا مسلسل جاری رہنا ازبس ضروری ہے اِس لئے حضور علیہ السلام نے اِس ضمن میں مزید فرمایا:۔

"اِس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے کامل استقامت سے وابستہ ہے۔ اور کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالتِ صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے، نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کر سکیں، پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ

(باقی ص ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ گیمبیا (مغربی افریقہ) کا پانچواں جلسہ سالانہ

نائب صدرِ مملکت، وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ، معزز شہریوں اور سینیگال کے پندرہ ۱۵ رکنی وفد کی شرکت ——— آٹھ افراد کا قبولِ حق

(مرتبہ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مبلغ گیمبیا)

(۲)

پہلے روز کا دوسرا اجلاس

کھانے اور نماز مغرب وعشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد پہلے روز کا آخری اجلاس شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم استاد حامد مبائی صاحب نے کی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد پہلی تقریر جناب انیس احمد صاحب عقیل پرنسپل نصرت ہائی سکول کی تھی۔ آپ نے "حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم عقیل صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے لوکل مبلغ مکرم الحاج ابراہیم عبد القادر جگنی صاحب نے "ختمِ نبوت کے معنی" پر لوکل زبان میں ایک پُرمغز تقریر کی۔

یہ اجلاس رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہا اور تمام حاضرین نے نہایت توجہ سے تقاریر کو سُنا۔

دوسرا دن

ہمارا یہ دن صبح سوا پانچ بجے نمازِ تہجد کی باجماعت ادائیگی کے ساتھ شروع ہوا۔ نمازِ تہجد ہمارے مقامی مبلغ الحاج جگنی صاحب نے پڑھائی اور نمازِ فجر کے بعد انہوں نے ہی قرآن مجید کا درس دیا۔ تمام احباب نے جن میں بوڑھے، نوجوان، بچے اور عورتیں بھی شامل تھیں سب نے نمازِ تہجد و فجر باجماعت ادا کی اور درسِ قرآن سُنا۔

اجلاسِ اوّل

دوسرے روز کا پہلا اجلاس مکرم الیو: ایم، باہ صاحب (ALHE M. BAH) سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ گیمبیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآن مجید کے بعد پہلی تقریر سینیگال کے ہمارے ایک پرانے احمدی مکرم حمد باہ (HAMD BAH) نے "احمدیت سینیگال میں" کے موضوع پر کی۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح احمدیت سینیگال میں پہنچی۔ اب خدا کے فضل سے تین مخلص جماعتیں قائم ہیں اور ہمارے پاس مقامی مبلغ بھی کام کر رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے سینیگال میں بھی احمدیت ترقی کرے گی۔

مکرم باہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مرزا عبد الحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول نے "برکاتِ خلافت" کے موضوع پر نہایت مؤثر رنگ میں روشنی ڈالی۔

مکرم مرزا صاحب کی تقریر کے بعد سینیگال کے ہمارے نو احمدی بھائی مکرم ڈیمبا جابی صاحب (DEMBA-JABI) نے "میں احمدی کیوں ہوا" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر فصیح عربی زبان میں کی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ کی روشنی میں بتایا کہ اصل ایمان تو ایمان باللہ اور ایمان بالرسل ہے اور ایمان کی اصل رُوح تو خدا تعالیٰ کی سچی فرماں برداری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اِس آیت کی مدد سے میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچا رسول پا کر آپؑ پر ایمان لانا ضروری سمجھا اور میرے خدا نے مجھے انشراحِ صدر بخشا لہذا آج میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کا ایک رکن ہوں۔

مکرم جابی صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے ایک نہایت مخلص اور مستعد نوجوان مکرم بابا۔ ایف۔ ٹراوالی (BABA F. TRAWALLY) کی تھی جو کہ موصی بھی ہیں۔ مکرم ٹراوالی صاحب نے "جوبلی فنڈ اور قربانی کی رُوح" پر مفصل تقریر کی۔

اِس اجلاس کی پانچویں تقریر جناب صالحو کیتا نائب صدر جماعتِ احمدیہ گیمبیا کی تھی۔ آپ نے "نوجوانوں کی اصلاح" کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسرا اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد اس روز کا دوسرا اجلاس مکرم ٹی۔ بی۔ فون صاحب (T.B. FOON) صدر جماعتِ احمدیہ گیمبیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم سید عبد المومن صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول نے سورہ مومنون کے ایک حصہ کی تلاوت کی اور بعدہٗ اس کا انگریزی ترجمہ بھی سُنایا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب کی تھی آپ نے "حضرت مسیح کشمیر میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ مگر ڈاکٹر صاحب خود بھی سرینگر کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں اِس لئے بھی دوستوں نے بڑی توجہ سے ان کی تقریر کو سُنا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے پُرجوش نوجوان ساجنٹ محمد مبائی صاحب (MOHAMMAD MBYE) کی تھی۔ آپ عیسائیت کا بھی کافی مطالعہ رکھتے ہیں۔ آپ نے "اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے مفید حوالہ جات قرآن مجید اور بائیبل سے طبع کروا کر احباب میں تقسیم بھی کئے تا کہ دوست فائدہ اُٹھا سکیں۔

اِس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم سنا۔ کے۔ چام صاحب (SANNA K. CHAM) کی تھی۔ آپ نے "اسلام میں عورت کا کردار" کے موضوع پر خطاب کیا۔

مکرم چام صاحب کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب شاد مبلغ جارج ٹاؤن مشن نے "اَلْجِهَادُ فِي الْإِسْلَامِ" کے موضوع پر عربی زبان میں تقریر کی۔

مکرم شاد صاحب کی تقریر کے بعد نمازِ عصر باجماعت ادا کی گئی۔ اس کے بعد اِس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار رفیق احمد جاوید نے کی۔ خاکسار نے احباب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔ اِس طرح دوسرے روز کا دوسرا اجلاس شام سات بجے ختم ہوا۔

تیسرا دن

ہمارا یہ دن بھی نمازِ تہجد کی باجماعت ادائیگی سے شروع ہوا۔ نمازِ تہجد سینیگال میں مقیم ہمارے مقامی مبلغ جناب استاد حامد مبائی صاحب نے پڑھائی۔ نمازِ فجر کے بعد حدیث کا درس بھی دیا۔

اختتامی اجلاس

اِس اجلاس کی کارروائی مکرم داؤد احمد صاحب حنیف امیر و مشنری انچارج گیمبیا مشن کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآنِ پاک مکرم محمود اقبال صاحب نے کی۔ تلاوتِ قرآن مجید کے بعد پہلی تقریر الحاج لامین۔ ایس۔ جوارا صاحب (LAMIN S. SAWARA) کی تھی۔ آپ نے "احمدیت کیا ہے؟" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت کا مطلب حقیقی اسلام ہے۔

مکرم جوارا صاحب کی تقریر کے بعد دوسری تقریر مکرم الیو۔ ایم۔ باہ صاحب کی تھی۔ آپ نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات" کے موضوع پر تقریر کی اور لیکھرام جیسے دشمنِ اسلام کے متعلق پیشگوئی کو بڑے عمدہ طور پر بیان کیا۔

مکرم باہ صاحب کی تقریر کے بعد سینیگال میں مقیم ہمارے مقامی مبلغ مکرم استاد حامد مبائی صاحب نے "فضائلِ قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم حامد صاحب کی تقریر کے بعد جناب امیر صاحب نے حاضرین سے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا دین اسلام ایک کامل دین ہے۔ اس کی تعلیم نہایت حسین اور پیاری ہے اور ہمارا دین ایک حیات بخش دین ہے۔ اسلام ہر سچے پیروکار کو ایک نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ اسلام پر عمل کرنے سے انسان آج بھی اُنہی فیوض و برکات کا وارث بن سکتا ہے جن کے اِس سے قبل قرونِ اولیٰ میں مسلمان اسلام پر عمل کر کے وارث بنے۔ اسلام اپنا فیضِ روحانی اور حیات آفرینی میں آج بھی اُسی طرح کامل ہے جیسا کہ وہ پہلے تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صرف ضرورت اِس بات کی ہے کہ مسلمان خلوصِ نیت سے اپنی شریعت پر عمل کریں۔ مکرم امیر صاحب نے یہ بھی واضح کیا کہ مسلمانوں پر ادبار کا موجب صرف اور صرف قرآنِ مجید سے دُوری ہی تھا جیسے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
تعلیم فرقاں کو جب بُھلایا"

آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اب بھی مسلمان اُس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے جب تک وہ توحیدِ خالص کو مضبوطی سے نہیں پکڑتے اور قرآنِ مجید کے جُوئے کے نیچے اپنی گردنوں کو نہیں دے دیتے اور اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رہبر نہیں بنا لیتے۔ اِس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے عملی نمونہ سے لوگوں کو بتایا ہے کہ مسلمانوں کی کامیابی و کامرانی کا انحصار توحیدِ حقیقی کے قیام، قرآن مجید کی حکومت کو ماننے اور اسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے میں ہی ہے۔ صرف نام کا مسلمان ہونا یا کہلانا کافی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ "جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے" قرآنِ مجید سے سچی محبت کرنا اور اس کے احکام کی کامل پیروی کرنا مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآنِ مجید سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چُوموں
قرآں کے گِرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

پس ہر مسلمان کو خدا کے کلام کے ساتھ ایسی ہی محبت کرنی چاہیئے اور اس کا ثبوت اپنے عملی نمونہ سے دے تب اس کو ایک لازوال عزت و عظمت ملے گی اور اِسی میں مسلمانوں کی مشکلات کا حل مضمر ہے۔ مکرم امیر صاحب نے آخر میں تمام سامعین خصوصاً معزز مہمانوں کا اور تمام احمدیوں کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا پر یہ جلسہ برخواست ہوا۔

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس ۱۹۷۹ء

لجنات متوجہ ہوں

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۲۸ جولائی تا ۱۳ اگست ۱۹۷۹ء منعقد ہوگی۔ معیار اوّل اور معیار دوم کی کلاس مشترک اور معیار سوم کی کلاس الگ لگائی جائے گی۔ اوّل الذکر مسجد مبارک میں اور ثانی الذکر ایوانِ محمود میں۔ ہر دو جگہ پر پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوگا۔

تمام لجنات ابھی سے کوشش کریں کہ ان کی لجنہ کی طرف سے زیادہ سے زیادہ طالبات شامل ہوں۔ طالبات کی فہرست ۲۷ جولائی سے پہلے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ کم از کم تعلیمی معیار مڈل پاس ہو۔

نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

	معیار اوّل و دوم	معیار سوم
قرآن کریم :۔	سورہ یوسف و الرعد	سورہ بقرہ کے پہلے چھ رکوع
حدیث :۔	منہاج السالکین۔ مجموعہ احادیث	چالیس مختصر احادیث
کلام :۔	برائے تدریس:۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	احمدیت کا پیغام
	برائے مطالعہ:۔ تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد۔	کشتی نوح
تاریخ :۔	تاریخ احمدیت جلد پنجم از اپریل ۱۹۱۸ء تا مارچ ۱۹۲۰ء	سلسلہ احمدیہ
عربی :۔	کُل ۱۴ اسباق ہوں گے	کُل ۱۴ اسباق ہوں گے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پہلو —— آپؐ کے کھانے کا طریق

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوئٹہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوراک نہایت سادہ تھی۔ اکثر آپؐ کھجور اور پانی پر گزارہ کیا کرتے تھے۔ باوجود سادگی کے طیّبات سے پرہیز نہ تھا اور جھوٹے صوفیوں کی طرح آپؐ طیّبات کو ترک نہ کرتے تھے اور عمدہ عمدہ غذائیں جیسے مرغ وغیرہ بھی کھا لیتے تھے مگر آپؐ کو صدقہ کھانے سے نفرت تھی کیونکہ یہ غرباء کا حصہ ہے۔ جب کبھی کوئی شخص کسی قسم کی شَے پیش کرتا تو آپؐ اس سے پوچھتے کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ اگر صدقہ ہوتا تو آپؐ غرباء میں تقسیم کر دیتے اور اگر ہدیہ ہوتا تو خود بھی استعمال فرما لیتے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میں گھر میں جاتا ہوں اور وہاں بستر پر کوئی چیز پڑی دیکھتا ہوں پہلے تو کھانے کے لئے اُٹھا لیتا ہوں پھر اس خیال کے آنے پر کہ یہ کہیں صدقہ نہ ہو اس کو پھینک دیتا ہوں۔ اپنی صحت کے پیشِ نظر گوشت بھی تناول فرمایا کرتے تھے مگر اس کا زیادہ استعمال نہ تھا۔ ایک صحابیؓ یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آپؐ کے سامنے کدّو پکا کر رکھا گیا تو آپؐ نے اسے بہت پسند فرمایا اور اسی طرح پانی پیتے وقت آپؐ کی عادت تھی کہ تین دفعہ پانی پیتے ہوئے سانس لیتے اور یکدم پانی نہ چڑھا جاتے۔ اس سے بھی آپؐ کا پُروقار ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ان تمام کھانوں کی وجہ سے آپؐ اپنے مقصدِ حیات کو نہ بھولتے اور نہ ہی تساہل سے کام لیتے بلکہ اپنے اللہ کو یاد رکھتے اور بسم اللہ پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ سے کھاتے۔ اپنے آگے سے کھاتے اور جب کھا چکتے تو فرماتے کہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(بخاری جلد اوّل کتاب الاطعمة)

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ بہت بہت تعریفیں۔ پاک تعریفیں۔ برکت والی تعریفیں ایسی تعریفیں کہ جو ایک دفعہ پر بس کرنے والی نہ ہوں۔ جو چھوڑی نہ جائیں۔ جن کی ہمیشہ عادت رہے۔ اے ہمارے ربّ۔ یعنی مولائیں تیرا بہت بہت شکر ادا کرتا ہوں۔

اِس دعا پر غور کرو کہ آپؐ کے دل میں کیا جوش موجزن ہوں گے اور کیا شکر کا دریا پھوٹ کر بہہ رہا ہوگا۔ خدایا! ہمیں بھی آپؐ کی کامل پیروی کی توفیق دے۔ آمین

درخواستِ دعا

مکرم حکیم عبدالمجید صاحب جمالی بستی جمال والا کھاکھی ضلع ملتان کو ایک دیوار کے اچانک گر جانے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ نشتر میڈیکل کالج کے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ ایک اپریشن ہو چکا ہے مگر تا حال آرام نہیں آیا۔ دوسرا اپریشن متوقع ہے۔

مکرم حکیم صاحب طبیہ کالج ربوہ کے فارغ التحصیل اور مخلص نوجوان ہیں۔ والدین کے اکلوتے فرزند ہیں۔ احبابِ کرام سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

حکیم محمد اسلم فاروقی
دار العلاج۔ رحمت بازار۔ ربوہ

دعائے نعم البدل

میرا پہلا بیٹا عزیزم انجاز احمد صرف چار دن زندہ رہنے کے بعد وفات پا گیا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صبرِ جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔

برکات احمد کھوکھر
پروپرائٹر نور اینڈ سنز
پرانا ہسپتال ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی ڈائری کے بعض ناقابل فراموش اوراق

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انچارج سیرالیون)

ایک پادری صاحب اور پلاسٹک کی گڑیا

لندن شہر کے ہائیڈ پارک میں اکثر اوقات ہر مذہب و مسلک کے لوگ اپنے اپنے سٹیج لگا کر اپنے خیالات و عقائد و نظریات کا پراپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں۔ قانونی طور پر وہاں برٹش رائل فیملی کے سوا ہر شخص اور ہر پارٹی کے خلاف بولنے کی کھلی اجازت ہے۔ دن ڈھلے وہاں بہت اژدحام ہو جاتا ہے اور اتوار کو تو تقریباً ہر پانچ دس گز کے فاصلہ پر کوئی نہ کوئی مقرر تقریر کر رہا ہوتا ہے۔

خاکسار کو بھی لندن میں بطور لوکل مبلغ یا مہمان قیام کرنے کا موقع ملا۔ تبلیغ اسلام کے لئے ہفتے میں ایک دو مرتبہ ضرور ہائیڈ پارک جاتا تھا۔ کبھی اکیلے اور کبھی کسی مبلغ یا جماعت کے کسی دوست کے ساتھ خصوصاً مکرم میر عبدالسلام صاحب مرحوم آف سیالکوٹ مکرم مسٹر بلال نٹل مرحوم اور مبلغ اسلام مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اور مکرم برادرم عبدالعزیز دین صاحب کی معیت میں کئی مرتبہ وہاں تبلیغی گفتگو کے مواقع میسر آئے۔ گو یہ صحیح ہے کہ ہائیڈ پارک جانے والوں کی اکثریت کا مقصد محض تفریح ہوتا ہے مگر سنجیدگی سے بات سننے اور نتیجہ اخذ کرنے والے لوگ بھی وہاں مل جاتے ہیں۔

لندن کے ہائیڈ پارک میں ایک شام

ایک مرتبہ اپریل ۱۹۴۹ء میں اتوار کے روز شام کو خاکسار ہائیڈ پارک گیا۔ بس سے اترتے ہی میں نے دُور سے دیکھا کہ وہاں ایک پادری اسٹول پر کھڑا تقریر کر رہا ہے اور دوران تقریر پلاسٹک یا شاید ربڑ کی ایک چھوٹی سی گڑیا کو وہ کبھی منہ میں ڈال اور کبھی منہ سے نکال کر حاضرین کو دکھاتا ہے۔ مجھے اس کی یہ حرکت دیکھ کر جستجو پیدا ہوئی کہ دیکھوں یہ کیا کہہ رہا اور کیوں ایسی حرکتیں کر رہا ہے۔ چنانچہ میں سیدھا اسی طرف گیا وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ وہ کیتھولک مذہب کے اس فرقے کے عقائد کا بطلان ثابت کر رہا ہے جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کو خدا کی ماں اور خدا کی خدائی میں حضرت مسیحؑ کی طرح شریک مانتا ہے۔ وہ ننھی سی گڑیا دراصل حضرت مسیحؑ کی والدہ حضرت مریمؑ کا مجسمہ تھا۔ وہ حاضرین کو بتا رہا تھا کہ مسیحؑ کی ماں تو عام عورتوں کی طرح ایک عورت تھی۔ اس سے خدا نے صرف اتنا کام لیا کہ وہ تجسّم اختیار کرنے کے لئے اپنی قدرت سے اس عورت کے رحم میں حلول کر گیا۔ پس وہ محض اسی حد تک قابلِ احترام ہے۔ خدا کی خدائی میں وہ ہرگز شریک نہیں۔ دیکھو میں اگر چاہوں تو مریمؑ کے اس مجسمہ کو اپنے منہ میں چبا سکتا ہوں اور اس میں اتنی طاقت بھی نہیں کہ وہ اپنے اس مجسمہ کو میرے دانتوں سے بچا سکے۔ چنانچہ ہمارے سامنے ایک مرتبہ اس نے اس گڑیا یا مجسمہ کو اپنے دانتوں میں زور سے دبا کر پیس بھی دیا۔

غیر معقول طرزِ استدلال۔

چونکہ ہم مسلمان حضرت مریمؑ کو خدا تعالیٰ کی ایک برگزیدہ خاتون اور صدیقہ یقین کرتے ہیں جس کا ذکر قرآن کریم میں بڑے احترام اور مثالی نمونہ کے طور پر کیا گیا ہے اس لئے مجھے اس پادری کی یہ حرکتیں اور طرزِ استدلال بہت بُرا لگا۔ میں نے اس سے سوال کرنے کی اجازت لے کر کہا کہ پادری صاحب آپ کے اس طرزِ استدلال کو معقول ماننے سے آپ کے یسوع مسیح کی مزعومہ خدائی بھی باطل ہو جاتی ہے کیونکہ یسوع مسیح کے مجسمے، تصاویر اور صلیبیں بھی توڑی جا سکتی ہیں اور یسوع مسیح اس توڑ پھوڑ سے انہیں نہیں بچا سکتے۔ لہذا آپ ہی کی دلیل سے ثابت ہوا کہ یسوع مسیح بھی خدا کی خدائی میں شریک نہیں اسی وجہ سے ہماری مقدس کتاب قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرک لوگ جن کو خدا یا خدا کے شریک ٹھہراتے ہیں ان میں تو اتنی بھی طاقت نہیں کہ وہ کسی مکھی کے ضرر سے ہی اپنے تئیں بچا سکیں۔ نیز اخلاقی لحاظ سے آپ جیسے مذہبی لیڈر کو زیبا نہیں دیتا کہ ان کے مجسمے منہ میں ڈال کر چبانے لگیں یا چبانے کی دھمکی دیں جو لاکھوں انسانوں کے نزدیک مقدس سمجھے جاتے ہیں۔

"میں اور میرا باپ ایک ہیں"

اس پر پادری صاحب اپنے اصل موضوع سے پہلو تہی کر کے کہنے لگے کہ مسیح کی خدائی اور ان کا خدا کے ساتھ شریک ہونا تو بائیبل سے ثابت ہے مگر مریم کا خدا کی خدائی میں شریک ہونا بائیبل میں کہیں بھی نہیں لکھا۔ میں نے کہا اگرچہ یہ صحیح ہے کہ حضرت مریمؑ خدا کی خدائی میں شریک نہ تھیں مگر یسوع مسیح کے بارے میں کہاں لکھا ہے کہ وہ خدا کی خدائی میں شریک ہیں یا تھے۔ اگر کہیں لکھا ہے تو پیش کریں جس سے یسوع مسیح کا شریک خدا ہونا ثابت ہوتا ہو۔ کہنے لگے انجیل یوحنا باب ۱۰ میں صاف لکھا ہے کہ یسوع مسیح نے فرمایا:۔

"میں اور میرا باپ ایک ہیں"

گویا وہ خدا میں ہے اور خدا اس میں ہے اور وہ دونوں ایک خدا ہیں۔ میں نے کہا یسوع مسیح نے یوحنا باب ۱۴ میں یہ بھی تو صاف کہا ہے کہ "میرا باپ مجھ سے بڑا ہے" اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ یسوع اور خدا ایک وجود نہیں۔ نیز آگے یوحنا باب ۱۷ میں اپنے حواریوں کے لئے یسوع مسیح نے خدا سے یہ دعا بھی مانگی ہے کہ "جس طرح تو اے باپ مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ (حواری) بھی ہم میں ایک ہو جائیں" گویا اس مقبول دعا کے مطابق حواری بھی خدا اور یسوع مسیح میں ایک ہو کر خدا ہو گئے۔ آپ کو چاہیئے کہ انہیں بھی خدا مانیں مگر آپ انہیں خدا کی خدائی میں شریک نہیں کرتے۔

مسیح ناصری خدا کے مقدس نبی تھے

نیز یسوع مسیح تو اپنے آپ کو صرف خدا کا نبی یقین کرتے تھے نہ کہ خدا۔ چنانچہ جب یہودیوں نے ان کی بے عزتی کرنی چاہی تو انہوں نے آہ بھرتے ہوئے کہا:۔

"نبی کہیں بھی بے عزت نہیں ہوتا
مگر اپنے گھر میں"

(متی باب ۱۳ آیت ۵۷)

اس حوالے سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع مسیح اپنے آپ کو نبی سمجھتے تھے نہ کہ خدا۔ اس کے علاوہ انہوں نے انجیل میں تیس پینتیس مرتبہ اپنے آپ کو "ابن آدم" کہا ہے۔ اگر کہیں صریح طور پر انہوں نے اپنے آپ کو خدا بھی کہا ہو تو پیش کریں۔ لیکن افسوس پادری صاحب یونہی ٹال مٹول کرتے رہے اور یسوع مسیح کے اپنے الفاظ میں خدائی کا دعویٰ پیش نہ کر سکے۔

دنیا کو دین پر مقدم رکھنے کا نتیجہ ایک واقعہ

ہمارا علیم و حکیم خدا اپنی خاص حکمتوں کے تحت انسان کو اس کی کسی غلطی، کوتاہی اور لالچ وغیرہ کی پاداش میں بعض دفعہ فوری طور پر بھی سزا دے دیتا ہے تاکہ وہ سبق حاصل کرے اور دوسروں کے لئے بھی عبرت کا موجب بنے

دسمبر ۱۹۵۸ء میں سیرالیون کے جلسہ سالانہ کے موقع پر خاکسار نے جلسہ کے آخری اجلاس میں تمام جماعت سے تحریک جدید کے لئے بڑھ چڑھ کر چندہ دینے کی پُر زور اپیل کی۔ سٹیج پر میرے ساتھ لوکل جنرل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون پیراماؤنٹ چیف الحاج المامی سوری مرحوم بھی تشریف رکھتے تھے۔ تقریر شروع کرنے سے پہلے میں نے چپکے سے انہیں کہا کہ مالی قربانی کے وقت عام احباب چونکہ عموماً اپنے بڑوں کی طرف دیکھتے اور ان کی تقلید کرتے ہیں اس لئے میری اس مالی اپیل کے اختتام پر سب سے پہلے آپ اپنا نمونہ پیش کریں اور میری تائید کرنے کے علاوہ خود کھڑے ہو کر جتنی زیادہ سے زیادہ رقم آپ نقد پیش کر سکتے ہوں کریں اور لوکل زبان میں اس کا اعلان کرتے ہوئے جماعت کی ہمت بڑھائیں۔

وہ ایک نہایت مخلص اور مالدار احمدی پیراماؤنٹ چیف تھے جنہیں اسلام اور احمدیت کی خاطر بڑی قربانیاں کرنے کی توفیق ملی اور انجام بھی بفضل خدا اچھا ہوا مگر اس روز میرے اصرار کے باوجود وہ دوسروں سے پہلے اسی طرح اپنی مالی قربانی نقد پیش کرنے پر راضی نہ ہوئے بلکہ بار بار یہی کہتے رہے کہ الحاجی صدیق میری جیب میں اس وقت صرف پچپن پونڈ ہیں جو میں نے اس اجلاس کے بعد پوجے ہون PUJEHUN (وہاں سے پچیس میل دور) جا کر اپنے ڈاکٹر بیٹے کو پدرانہ تحفے کے طور پر پیش کرنے ہیں۔ اس لئے اس وقت میں ایک پونڈ بھی نقد میز پر نہیں رکھ سکتا۔ صرف وعدہ کر دوں گا مگر وعدہ کرنا بھی بھول گئے۔

اس کے بعد شام کو وہ بذریعہ کار "پوجے ہون" چلے گئے۔ اگلے روز جب واپس آئے تو احمدیہ مسجد "بو" میں سب کے سامنے بڑی ندامت اور افسوس کے ساتھ مجھے کہنے لگے:۔

"الحاجی صدیق کل میرے ساتھ ایسا واقعہ پیش آیا ہے جو ہر احمدی کے لئے عبرت کا موجب اور سبق سکھانے والا ہے۔ میں نے کل جلسہ کے آخری اجلاس میں آپ کی بات نہ مانی اور نیکی کرنے کا وہ نادر موقع کھو کر اپنے خدا کو ناراض کیا اور اب دیکھو میں اپنے وہ پچپن پونڈ بھی گنوا آیا ہوں۔ یہاں سے 'پوجے ہون' جاتے ہوئے میں نے صرف ایک مرتبہ قضائے حاجت کے لئے کار کھڑی کرائی تھی اور پھر ہم آگے روانہ ہو گئے مگر اپنے بیٹے کے گھر پہنچنے پر جب اپنا بٹوہ نکالنے کے لئے میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ وہ کہیں راستے میں گر گیا ہے اور تلاشِ بسیار کے باوجود بھی نہ مل سکا۔

اور یوں میرے خدا نے وہ پچپن پونڈ مجھ سے زبردستی لے کر کسی کو دے دیئے ہیں کیونکہ میں نے اس کی راہ میں پیش کرنے سے انکار کیا تھا۔

"میں سمجھتا ہوں یہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا ملی ہے۔

اور یہ سبق دیا گیا ہے کہ دین کو ہر حال میں دنیا پر مقدم رکھنا ایک سچے مومن کا طرۂ امتیاز ہے اور جو دنیا کو دین پر مقدم کرتا ہے وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہوتا ہے۔"

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

ہم جملہ اراکین مجلس انصار اللہ مرکزیہ و کارکنان اپنے رفیق کار محترم جناب ملک حبیب الرحمٰن صاحب قائد عمومی مجلس مرکزیہ کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر محترم ملک صاحب، ان کی اولاد اور ان کے جملہ لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔

مرحومہ نہایت مخلص، عبادت گزار اور شعائر اسلام کی پابند خاتون تھیں۔ قرآن کریم سے آپ کو عشق تھا۔ ہمیشہ متعدد بچیوں کو خود قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور سلسلہ کے لئے مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ مرحومہ نے ایک وفا شعار شریکِ حیات کی حیثیت سے محترم ملک صاحب کے ساتھ ایک لمبی رفاقت کا زمانہ گزارا اور خدمتِ سلسلہ میں ہمیشہ ان کی مددگار ثابت ہوئیں۔

چار ماہ قبل جب محترم ملک صاحب کے جواں سال فرزند وارنٹ آفیسر ملک منیر احمد (پاکستان ایئر فورس) کی اچانک وفات ہوئی تو گو یہ صدمہ بڑھاپے کی عمر میں بہت گراں تھا تاہم مرحومہ نے نہایت وقار اور صبر کا نمونہ دکھایا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور محترم ملک صاحب اور ان کے جملہ عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں جملہ اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ)

عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید اطفال و ناصرات
مورخہ یکم جون تا ۱۰؍ جون ۱۹۷۹ء

تمام قائدین و ناظمین اطفال و سیکرٹریان ناصرات سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی وقف جدید منائیں۔ ۱۰۰ فی صد چندہ کی وصولی کی کوشش فرمائیں۔ تمام بچوں اور بچیوں کو خواہ سات سال سے کم عمر کے ہوں اس مبارک تحریک میں شامل فرماویں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو دوسو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ یہ مضمون کم از کم پانچ صفحات پر مشتمل اور ۳۱؍ جولائی ۱۹۷۹ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ گھڑی کس کی ہے؟

خاکسار کو جمعہ کے روز شدید بارش کے وقت دریا کے قریب گری ہوئی ایک گھڑی ملی ہے جس کا شیشہ ٹوٹ چکا ہے۔ جس دوست کی ہو نشانی بتا کر مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار سے گھڑی حاصل کر سکتا ہے۔ (ملک محمد ابراہیم تبسم ۲۸/۴ دارالیمن وسطی ربوہ)

درخواست دعا

میرے بھائی مکرم صلاح الدین صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی بیٹی عزیزہ بشریٰ بیگم (اہلیہ عبدالکریم صاحب)

چندہ تعمیر مساجد صدقۂ جاریہ ہے

عرصہ ۱۶؍ جنوری تا ۳۱؍ جنوری ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم رشید احمد صاحب ارشد نشتر میڈیکل کالج ملتان	۱۰ــ۰۰
۲۔ " عبدالسمیع صاحب ظفر دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۰ــ۰۰
۳۔ " بشیر احمد صاحب نظام دارالرحمت وسطی ربوہ	۳۰ــ۰۰
۴۔ جماعت احمدیہ نصیرہ ضلع گجرات	۲۰ــ۰۰
۵۔ مکرم مرزا محمد شفیع صاحب نلکہ ساز ظفروال ضلع سیالکوٹ	۵۰ــ۰۰
۶۔ جماعت احمدیہ سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ	۲۰ــ۰۰
۷۔ مکرم محمد نعیم احمد صاحب دارالیمن ربوہ	۲۰ــ۰۰
۸۔ جماعت احمدیہ پشاور	۱۰۰ــ۰۰
۹۔ مکرم مختار احمد صاحب ڈوگر پیرو چک ضلع سیالکوٹ	۱۰ــ۰۰
۱۰۔ " شمیم خالد صاحب ڈسکہ "	۳۰ــ۰۰
۱۱۔ جماعت احمدیہ گوٹھ شیر محمد خاں ضلع نواب شاہ	۱۰۰ــ۰۰
۱۲۔ " " اسلام آباد	۲ــ۰۰
۱۳۔ مکرم نصیر الدین صاحب شمس ۔ لندن	۵۰ــ۰۰
۱۴۔ محترمہ امۃ الرشید فرحت صاحبہ C/O دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۱۵ــ۰۰
۱۵۔ " مسز نسیم محمود صاحبہ " "	۱۵ــ۰۰
۱۶۔ مکرم مبشر احمد صاحب طاہر۔ طاہر سٹوڈیو کوٹ رکن الدین قصور۔	۶۰ــ۰۰
۱۷۔ محترمہ امۃ الحق صاحبہ ہیڈ مسٹرس گوبرہ ضلع فیصل آباد	۱۸ــ۰۰
۱۸۔ جماعت احمدیہ جہلم	۵۰ــ۰۰
۱۹۔ " " چک ۷۹ R.B "	۱۰۰ــ۰۰
۲۰۔ محترمہ افتخار النساء صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۵ــ۰۰
۲۱۔ جماعت احمدیہ فیصل آباد	۲۵ــ۰۰
۲۲۔ محترمہ جمیلہ صاحبہ "	۶۰ــ۰۰
۲۳۔ مکرم ملک ارشد خلیل صاحب دارالذکر لاہور	۵۰ــ۰۰
۲۴۔ " چوہدری عبدالوحید صاحب سلیم ایڈووکیٹ نیلا گنبد لاہور	۱۰۰ــ۰۰
۲۵۔ " محمد انوار الحق صاحب مغل پورہ لاہور	۱۰ــ۰۰
۲۶۔ محترمہ جعفری بی بی صاحبہ شالامار ٹاؤن لاہور	۱۰۰ــ۰۰
۲۷۔ مکرم عبدالحفیظ صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۲۰ــ۰۰
۲۸۔ " ایس۔ اے رشید صاحب سول لائنز لاہور	۱۰ــ۰۰
۲۹۔ " محمد رمضان صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۲۳ــ۰۰
۳۰۔ جماعت احمدیہ لاہور شہر	۱۰ــ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے بھائی محترم محمد یقین صاحب پسر محترم واحد بخش صاحب ساکن بھیٹ چنن والا ضلع ڈیرہ غازی خاں مورخہ ۱۰؍۵؍۷۹ کو بعمر ۲۶ سال وفات پا گئے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔ مرحوم کے ضعیف والدین کے علاوہ ایک بیوہ اور ایک بچی ہے۔

اسی طرح مورخہ ۹؍۵؍۷۹ کو میرے بہنوئی محترم عبدالقادر صاحب ساکن بھیٹ چنن والا ضلع ڈیرہ غازی خاں بعمر ۳۵ سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔ مرحوم کی تین بچیاں اور ایک بیوہ ہے۔

احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہر دو مرحومین کی مغفرت کی دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں اور بیواؤں کا خود حامی و ناصر ہو اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (غلام یاسین اختر سٹوڈیو ربوہ)

کافی عرصہ سے عارضہ دل اور جگر بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (مقبول بیگم اہلیہ فضل الدین احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطایا دہندگان برائے مریضانِ فضلِ عمر ہسپتال

۱۱ر مارچ ۱۹۷۹ء تا ۱۵ر اپریل ۱۹۷۹ء

(قسط ۸)

۵۳۸۔ میر نور احمد صاحب تالپور	حیدرآباد	۴۵-۰۰
۵۳۹۔ چوہدری مبشر احمد صاحب گوندل مع بیگم صاحبہ	"	۱۰-۰۰
۵۴۰۔ بیگم بشیر الدین صاحب	"	۲۰-۰۰
۵۴۱۔ مرزا محمد عثمان صاحب	کویت	۴۰-۰۰
۵۴۲۔ داؤد احمد صاحب قریشی آف تہران حال کراچی		۵۰-۰۰
۵۴۳۔ میجر ظہور احمد صاحب چک 7/14-L ساہیوال		۳۰-۰۰
۵۴۴۔ سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ سرگودہا		۱۷۰-۰۰
۵۴۵۔ " " "	کرتو	۲۹-۳۰
۵۴۶۔ مرزا عبدالمجید صاحب	اٹک	۱۰۰-۰۰
۵۴۷۔ مسز عبدالکریم صاحب	"	۳۰-۰۰
۵۴۸۔ بیگم ڈاکٹر احمد صاحب تربیلا ڈیم کالونی		۱۰-۰۰
۵۴۹۔ محمد عبداللہ صاحب ولد نورنگ صاحب نورنگر فارم		۲۰-۰۰
۵۵۰۔ میاں غلام غوث صاحب چک سکندر		۵۰-۰۰
۵۵۱۔ محمد لئیق صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ		۱۰۰-۰۰
۵۵۲۔ ناصر احمد صاحب پروازی دارالبرکات ربوہ		۵۰-۰۰
۵۵۳۔ صدیقہ بیگم صاحبہ چک 543/E.B وہاڑی		۲۰-۰۰
۵۵۴۔ رحمت بی بی صاحبہ صدر لجنہ اسماعیلہ ضلع گجرات		۲۰-۰۰
۵۵۵۔ راجہ محمد فیروز صاحب ربوہ		۱۰-۰۰
۵۵۶۔ رانا فاروق احمد صاحب "		۱۰-۰۰
۵۵۷۔ عزیزہ بی بی صاحبہ اہلیہ ٹھیکیدار غلام رسول صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ		۱۵-۰۰
۵۵۸۔ سیّد منصور احمد صاحب مردان		۱۰-۰۰
۵۵۹۔ چوہدری مطیع اللہ صاحب وکیل نارووال		۱۰۰-۰۰
۵۶۰۔ سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ ننکانہ صاحب		۱۵-۰۰
۵۶۱۔ سیٹھ شریف احمد صاحب بانی کراچی بذریعہ نظارت خدمتِ درویشان		۱۰۰۰-۰۰
۵۶۲۔ محمد سرور صاحب ابڑو سیکرٹری مال انور آباد		۱۵-۰۰
۵۶۳۔ مسرت نور باجوہ صاحبہ چک 30/11-L ساہیوال		۱۰-۰۰
۵۶۴۔ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک 191/7-R بہاولنگر منجانب پسر خود		۲۹-۵۵
۵۶۵۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۲۸۷/ج ب فیصل آباد		۲۰-۰۰
۵۶۶۔ عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی		۲۵-۰۰
۵۶۷۔ عمر حیات صاحب سیکرٹری مال احمد آباد جنوبی		۱۰-۰۰
۵۶۸۔ محمد سلیم احمد صاحب سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ دارالصدر غربی ربوہ		۱۲-۰۰
۵۶۹۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالقیوم خاں صاحب مرحوم گوجرانوالہ		۱۰۰-۰۰
۵۷۰۔ امۃ الرحمٰن بشریٰ صاحبہ اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم "		۵۰-۰۰
۵۷۱۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ		۵۵-۰۰
۵۷۲۔ سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ دارالرحمت شرقی ربوہ		۱۰۸-۰۰
۵۷۳۔ محمد خلیل صاحب قریشی سیکرٹری مال سکھیکی منڈی		۲۰-۰۰
۵۷۴۔ حاجی محمد رفیق احمد صاحب آف نائجیریا		۱۴۵۰-۰۰
۵۷۵۔ رشید احمد صاحب قریشی		۲۰۰-۰۰
۵۷۶۔ سیکرٹری مال محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ		۱۰-۰۰
۵۷۷۔ شیخ انوار رسول صاحب	کراچی	۳۶-۰۰

اداریہ (بقیہ ص۲)

ہو سکے، بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے، ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرّہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے اور یہ راہ نہایت دشوار گزار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

ہرچند کہ یہ راہ (یعنی وضع استقامت پر قائم ہو کر صراطِ مستقیم پر گامزن ہونیکی راہ) بہت کٹھن اور دشوار گزار ہے لیکن ان لوگوں کے لئے یہ آسان کی جاتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے صدقِ دل کے ساتھ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعا مانگتے اور اس راہ پر گامزن ہونے کی توفیق طلب کرتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے یہ دعا سکھلائی ہے تا وہ اس دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کریں اور فضلِ الٰہی کے نتیجہ میں صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے سے انعامات کی راہ ان پر کھلے۔

۵۷۸۔ بدر النساء خانم صاحبہ	کراچی	۳۰-۰۰
۵۷۹۔ ملک خداداد خاں صاحب	"	۶۵-۰۰
۵۸۰۔ عزیز قطب احمد بٹ صاحب	"	۱۰-۰۰
۵۸۱۔ فرحت سلطانہ صاحبہ بنت سید سعید خالد صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۵۸۲۔ ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب	"	۴۰-۰۰
۵۸۳۔ ملک مظفر احمد صاحب	"	۶۱-۰۰
۵۸۴۔ فاروق احمد صاحب	"	۴۰-۰۰
۵۸۵۔ محمد شفیق صاحب	"	۱۰-۰۰
۵۸۶۔ بشارت احمد صاحب	"	۵۰-۰۰
۵۸۷۔ لجنہ اماء اللہ حلقہ نور سوسائٹی	"	۱۰-۰۰
۵۸۸۔ شیخ طاہر احمد صاحب	"	۳۰-۰۰
۵۸۹۔ ذکیہ خاتون صاحبہ	"	۳۶-۰۰
۵۹۰۔ ملک حمید الدین صاحب	"	۲۰۰-۰۰
۵۹۱۔ ثمرہ، راشدہ، بشریٰ بنت بشارت احمد صاحب	"	۵۰-۰۰
۵۹۲۔ قریشی محمود احمد صاحب	"	۱۴-۰۰
۵۹۳۔ شیخ افتخار رسول صاحب	"	۳۰-۰۰
۵۹۴۔ مظفر احمد صاحب	"	۱۰-۰۰
۵۹۵۔ عقیل احمد صاحب	"	۵۰-۰۰
۵۹۶۔ پرویز احمد منہاس صاحب	"	۲۰-۰۰
۵۹۷۔ بیگم عطاء اللہ صاحب ضیاء	"	۵۰-۰۰
۵۹۸۔ سیّد حفیظ احمد صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۵۹۹۔ طاہرہ زرتشت صاحبہ	"	۱۰-۰۰
۶۰۰۔ آصفہ بیگم صاحبہ زوجہ کمانڈر محمد اسلم صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۶۰۱۔ کریم الدین احمد صاحب	"	۵۰-۰۰
۶۰۲۔ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ نثار احمد صاحب فاروقی	"	۱۰-۰۰
۶۰۳۔ نثار احمد صاحب فاروقی	"	۱۰-۰۰
۶۰۴۔ نفیسہ نصرت علی صاحبہ	"	۱۰۰-۰۰
۶۰۵۔ محمد اسلم قریشی صاحب	"	۱۰۰-۰۰
۶۰۶۔ ڈاکٹر محمد یعقوب قیس مینائی صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۰۷۔ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	"	۵۰-۰۰
۶۰۸۔ سلیم الدین عباسی صاحب	"	۷۰-۰۰
۶۰۹۔ شیخ مبارک احمد صاحب	"	۱۵-۰۰
۶۱۰۔ " " از طرف والد صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۱۱۔ چوہدری شوکت امین صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۱۲۔ چوہدری بی۔ ایل۔ رحمٰن صاحب	"	۱۰-۰۰
۶۱۳۔ خورشید خانم صاحبہ	"	۲۰-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ملک عبدالحمید خان صاحب ستکوہی وفات پاگئے

میرے بڑے بھائی محترم جناب ملک عبدالحمید خان صاحب ستکوہی مورخہ ۲۵ مئی بروز جمعہ اچانک حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ نے ایک بیوہ، تین لڑکے چھ بچیاں، دو پوتے، ایک نواسہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور وہ خود ان کا حافظ و ناصر ہو نیز اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علّیین میں جگہ دے۔ آمین

(ملک عبداللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ۔ لاہور)

رسالہ تحریکِ جدید

ماہنامہ تحریک جدید ماہ مئی ۱۹۷۹ء حوالہ ڈاک کیا جاچکا ہے، امید ہے قارئین کرام کو مل چکا ہوگا۔ اگر کسی دوست کو رسالہ نہ ملا ہو تو اطلاع کردیں دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔

کچھ احباب کے ذمہ پرچے کا چندہ واجب الادا ہے انہیں فرداً فرداً یاددہانی کرائی جارہی ہے۔ پرچہ کے ریپر پر بھی مدت خریداری دی جاتی ہے۔ لہذا احباب کو چاہیئے کہ چندہ کی اطلاع ملتے ہی ادائیگی فرمادیں۔ رسالہ کا سال بھر کا چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ چندہ کی رقم کی ادائیگی جماعت کے ذریعہ یا منی آرڈر کرکے ہمیں اطلاع کردیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

تمام لجنات اماء اللہ کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ آئندہ سالانہ اجتماع کا پروگرام مرتب کرنے کے لئے مفید مشورے جلد از جلد بھجوائیں تا کہ پروگرام مرتب کرکے آپ سب کو بھجوایا جاسکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انتظامیہ کمیٹی فضل عمر درس القرآن کلاس

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۹ء کے جملہ انتظامات کے لئے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی منظور فرمائی ہے:-

۱۔ منتظم اعلیٰ	خاکسار فضل الٰہی انوری
۲۔ منتظم تدریس و امتحانات	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳۔ منتظم استقبال والوداع	〃 محمود احمد صاحب
۴۔ منتظم طعام	〃 چوہدری حمید اللہ صاحب
۵۔ منتظم آب رسانی	〃 〃 محمد ابراہیم صاحب
۶۔ منتظم نظم و ضبط	〃 مرزا محمد دین صاحب ناز
۷۔ منتظم تربیت	〃 لئیق احمد صاحب طاہر
۸۔ منتظم طبّی امداد	〃 ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
۹۔ منتظم مطبوعات	〃 سیّد عبدالحی صاحب
۱۰۔ منتظم عمومی	〃 سمیع اللہ صاحب سیال
۱۱۔ منتظم مقام و تدریس	〃 بشارت احمد صاحب امروہی
۱۲۔ منتظم رہائش	〃 منیر احمد صاحب عارف
۱۳۔ انچارج دفتر	〃 سیّد قربان حسین شاہ صاحب

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی والدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔ (جواد رشید خان نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

اسلام نے ان ہزاروں قسم کے تعلقات میں سے ہر تعلق کے متعلق ایسی حسین اور پیاری تعلیم دی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ایسا دل موہ لینے والا اعلیٰ ترین عملی نمونہ پیش فرمایا ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو ہر نوع کے ظلم اور فساد کی جڑ کٹ جاتی ہے اور امن و سلامتی اور پیار کی نہایت حسین فضا قائم ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

اس ضمن میں حضور نے علی الخصوص دشمن کے ساتھ تعلق کے بارہ میں اسلام کی نہایت ہی حسین تعلیم پر روشنی ڈالی اور واضح فرمایا کہ اسلام نے دشمن کے بھی حقوق مقرر کئے ہیں اور ان کی ادائیگی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ اسلام نے حقیقی مسلمانوں کو یہ تعلیم دی کہ دوسرے تم سے دشمنی کرسکتے ہیں اور وہ تمہارے دشمن ہوسکتے ہیں لیکن تم کسی کے دشمن نہیں ہو۔ دشمنی کی جڑ کاٹ دی ہے۔ اس کے ثبوت میں حضور نے جنگ احد کے واقعات تفصیل سے بیان کرکے دشمنوں کے ساتھ سلوک سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ہی حسین عملی نمونہ پر روشنی ڈالی جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے مشرکانہ نعرے اُعْلُ ہُبَل کے جواب میں صحابہ کرامؓ سے یہ نعرہ نہیں لگوایا کہ ہبل اور دوسرے بُت دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اگر آپؐ یہ نعرہ لگواتے تو یہ بھی حقیقت پر مبنی ہوتا لیکن آپؐ نے ایسا نہیں کیا بلکہ نعرہ یہ لگوایا اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلّ۔ دشمنوں کے ساتھ حسن سلوک کی اسلامی تعلیم کا یہ دل موہ لینے والا ایک حسین عملی نمونہ ہے۔ ایسی حسین تعلیم اور اس پر عمل پیرا ہونے سے ظلم اور فساد کی جڑ کٹتی اور امن و آشتی کی فضا قائم ہوتی ہے۔

حضور نے آخر میں فرمایا۔ اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے دشمنی اپنے دل میں کسی کی نہ رکھو نہ انسان کی نہ غیر انسان کی۔ اسلام ظلم سہہ لینے اور ظلم کا جواب ظلم سے نہ دینے کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر ہماری جماعت اس پر عمل پیرا ہے اور اس کا عملی نمونہ پیش کرتی چلی جائے تو غلبہ اسلام کے دن جنہیں دیکھنے کی ہم تمنا رکھتے ہیں جلد آجائیں گے۔

بی فارمیسی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ بی فارمیسی میں داخلہ شروع ہونے والا ہے۔ ایف ایس سی (پری میڈیکل) اور بی ایس سی طلباء داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ جو احمدی طلباء داخلہ کے خواہش مند ہوں وہ داخلہ فارم وغیرہ حاصل کرنے کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم (صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی)
دارالحمد A-34 نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ
اعلانِ مینا بازار

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں مورخہ ۶ جون ۱۹۷۹ء بروز بدھ مینا بازار منعقد ہورہا ہے۔ خواتین سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لاکر بچیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

⊙ وی سی آر ⊙ ٹیلیویژن ⊙ ٹیپ ریکارڈ ⊙ ٹرانسسٹر
⊙ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمّت کے سپیشلسٹ
ڈان ــــ محلہ دارالبرکات ربوہ

بے اولاد گھر
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں!
فضل عمرؓ دواخانہ گولبازار ربوہ